4082-کیا عورت شوال کے چھ روزرکھے یا قضاء رمضان سے ابتداء کرے

سوال

کیا عورت ماہواری کی وجہ سے چھوڑے ہوئے رمضان کی قضاء پہلے کرے یا کہ شوال کے چھ روزے رکھنے چاہییں ؟

پسندیدہ جواب

جب آپ حدیث میں وارد شدہ اجروثواب حاصل کرنا چاہتی ہوں جوکہ مندرجہ ذیل حدیث میں ہے :

(جس نے رمضان المبارک کے روزے رکھنے کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے وہ پورے سال کے روزوں کی طرح ہی ہے) صحیح مسلم حدیث نمبر (1984) ۔

اس لیے عورت کو چاہیے کہ وہ پہلے رمضان المبارک کے روزے مکمل کرے اورپھر شوال کے چھ روزے رکھے تاکہ حدیث کے مطابق عمل ہوسکے اوراسے مذکورہ اجروثواب حاصل ہو ۔

لیکن اگروہ پہلے شوال کے چھ روزے رکھے اوررمضان کی قضاء کو مؤخر کردے تو یہ بھی جائز ہے لیکن رمضان کی قضاء آنے والے رمضان سے پہلے پہلے مکمل کرنا ضروری ہے ۔

واللہ اعلم .